السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کو پیشاب کے بعد قطرہ آجاتا ہے کیا وہ پاجامہ کے نیچے نکر رکھ سکتا ہے اور نماز کے وقت نکر کا اُتارنا ضروری ہے یا اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو نکر اتار دے اور اگر قطرہ وقت بے وقت آتا رہتا ہو تو نکر سمیت نماز ہو جائے گی۔ ہاں علاج جاری رکھے۔

تشریح :...ایسے مریض کو وضو کے بعد پانی کے چلو سے پاجامہ اور چار کے اندر چھینٹے مارنے چاہئیں اس سے مرض میں بھی افاقہ ہو گا اور طہارۃ کے لیے بھی کفایت ہو گی۔ جیسے شیر خوار بچے کے پیشاب میں پانی کے چھینٹوں سے کفایت کی گئی ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 47

محدث فتویٰ